لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة

المواهب اللدنية

بالمنح المحمدية

(اردو ترجمہ)

مع حواشی شرح زرقانی

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی

مترجم

مولانا محمد صدیق ہزاروی

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے

المواہب اللدنیۃ

بالمنح المحمدیۃ ﷺ

(اردو ترجمہ)

الجزء الاوّل

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۸۵۱ ــــ ۹۲۳ھ)

ترجمہ

مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

تصحیح : مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی، فاضل علوم شرقیہ
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور
الطبع الاوّل : ربیع اوّل 1425ھ / مئی 2004ء
الطبع الثانی : محرم 1432ھ / جنوری 2011ء

Farid Book Stall
Phone No:092-42-37312173-37123435
Fax No.092-42-37224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۳۱۲۱۷۳۔۳۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
6	ہاتھی والے	62
7	ابرہہ کا کعبۃ اللہ کے گرانے کے لیے آنا	63
8	قرآن میں ہاتھی والوں کا تذکرہ	63
9	یہ واقعہ نبوت کی تقویت کا باعث تھا	63
10	حجاج کا کعبہ شریف کو گرانا	64
	زم زم کو کھودنا اور واقعۂ ذبح	**65**
1	حضرت عبدالمطلب کا خواب	65
2	واقعۂ ذبح کا سبب	65
3	نذر کو پورا کرنا	66
4	دو ذبیحوں کے بیٹے	67
5	ذبیح کون؟ حضرت اسمٰعیل یا حضرت اسحاق علیہما السلام	67
6	صبر کی وصیت	69
7	حضرت عبدالمطلب کے صاحبزادوں کے بارے میں تحقیق	70
8	حضرت عبداللہ سب سے چھوٹے بیٹے نہ تھے	70
9	حضرت عبداللہ کا حضرت آمنہ سے نکاح..... ایک عورت کی پیشکش	71
10	حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ کا نکاح	71
11	حمل مبارک	72
12	حمل کا ہلکا اور بوجھ دار نہ ہونا	73
13	مدت حمل	75
14	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال	75
15	ولادت سے متعلق بعض منکر احادیث	76
16	میلاد شریف کے بارے میں دیگر روایات	78
17	ولادتِ نبوی کے عجائبات	81
18	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختنہ	83
19	ختنہ کے بارے میں تین قول	84
20	ختنہ کا شرعی حکم	85
21	ختنہ کی حکمت	86
	ولادت مبارکہ کا زمانہ اور وقت	**87**
1	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سال ولادت	87
2	ولادتِ نبوی کا مہینہ	87
3	ولادت کا دن	88
4	وقت ولادتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	89
5	لیلۃ القدر اور شب میلاد	91
6	مدت حمل اور جائے ولادت	92
7	ولادت کے وقت دودھ پلانا	92
8	محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد	92
9	میلاد شریف کی محافل کو لغویات سے پاک رکھا جائے	93
10	ذکر رضاعت	93
11	حدیث حلیمہ رضی اللہ عنہا	94
12	پنگھوڑے میں گفتگو اور بعض دیگر خصوصیات	97
13	شق صدر کا واقعہ	98
14	شق صدر متعدد بار ہوا	100
15	مہر نبوت	101
16	بعض روایات پر جرح	102
17	روایات میں مطابقت	102
18	کیا مہر نبوت ولادت کے وقت تھی؟	103
19	نبوت انبیاء کی علامات	104
20	حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا وصال	104
	نبی اکرم ﷺ کے والدین کی نجات	**107**
1	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا ایمان	107
2	والدین کریمین کے ایمان کی خبر	107
3	والدین کریمین کی نجات	108

وقت آچکا ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم برکتوں کے ساتھ جلوہ گر ہو رہے ہیں... یہ حدیث بہت ضعیف ہے۔
دوسروں سے منقول ہے کہ اس دن کوئی ایسا مکان نہ تھا جو روشن نہ ہوا ہو اور اس دن ہر جگہ نور ہی نور تھا اور جانور بولنے لگے تھے۔

مدت حمل

ابوزکریا یحییٰ بن عائذ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ ماجدہ کے بطن اطہر میں پورے نو مہینے تشریف فرما رہے۔ اس دوران حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے سر یا پیٹ میں کوئی درد اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی اور حاملہ عورتوں کو جو تکالیف ہوتی ہیں، آپ ان سے محفوظ رہیں۔ آپ فرماتی تھیں: اللہ کی قسم! میں نے اس سے بڑھ کر ہلکا اور زیادہ بابرکت حمل نہیں دیکھا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال

جب حمل مبارک کو دو ماہ گزر گئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اس وقت فوت ہوئے جب آپ پنگھوڑے میں تھے (حافظ ابو بشر محمد بن احمد بن حماد بن سعید انصاری) دولابی نے یہ بات کہی ہے جب کہ حضرت احمد بن ابی خثیمہ فرماتے ہیں: اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو ماہ کے تھے، کسی نے سات مہینے کا ذکر کیا اور کسی نے کہا کہ آپ اٹھائیس ماہ کے تھے لیکن پہلے قول کو ترجیح ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب قریش کے ساتھ تجارت سے واپس تشریف لائے تو کمزور تھے۔ وہ لوگ مدینہ طیبہ کے پاس سے گزرے[1] (جو اس وقت یثرب کہلاتا تھا) تو آپ بنو عدی بن نجار کے پاس ٹھہر گئے جو آپ کے ماموں تھے۔ آپ وہاں ایک مہینے تک بیماری کی حالت میں رہے، جب دوسرے ساتھی مکہ مکرمہ پہنچے تو حضرت عبدالمطلب نے ان کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم انہیں بیماری کی حالت میں چھوڑ کر آئے ہیں۔ حضرت عبدالمطلب نے ان کے بھائی حارث کو بھیجا تو معلوم ہوا کہ وہ انتقال کر گئے ہیں اور ان کو دار النابعہ میں دفن کر دیا گیا ہے۔

یہ بھی کہا گیا کہ آپ کو مقام ابواء میں دفن کیا گیا۔

حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے ان کی وفات پر یہ اشعار کہے۔

---

[1] مدینہ طیبہ کا پہلا نام یثرب تھا۔ یثرب بن قابل حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کے پوتے قابل کا بیٹا تھا۔ جو سب سے پہلے وہاں اترا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام طیبہ (پاک) رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مدینہ طیبہ کو یثرب کہے، وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے۔ یہ طابہ (طیبہ) ہے۔ یہ طابہ ہے۔ یہ حدیث مسند امام احمد میں حضرت براء بن عازب کی روایت سے منقول ہے۔ (شرح زرقانی جلد اول ص ۱۳۰) ۱۲ ہزاروی۔